بیمن افضال الٰہی و فیوض نامتناہی

از حضرت مولوی محمد قاسم صاحب نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ

الموسوم بہ

قصائد قاسمی ۱۳۰۹

بہ تطبیع تام

و باہتمام جناب مولوی حافظ محمد عبد الاحد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ

بمطبع مجتبائی دہلی طبع گردید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قصیدہ بہاریہ در نعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نہ ہووے نغمہ سرا کس طرح سے بلبل زار
کہ آئی ہے نئے سر سے چمن چمن میں بہار

ہر ایک کو حسب لیاقت بہار دیتی ہے
کسی کو برگ کسی کو گل اور کسی کو بار

کیا ہے بیج کے سبیل آب چاہ کو معزول
بجائے باد صبا بوئے گل ہے کار گذار

کریں ہیں مرغ چمن سارے مشق موسیقی
کہ گانے ہیں انہیں اس سال شکر حق میں ملہار

بہار گل کی خبر سن کے چھڑکے ہے پانی
سحاب سبزہ پژمردہ پر کہ ہو ہوشیار

پھریں ہیں کھیلتے آب رواں و باد صبا
کھلیں ہیں غنچے ہنسیں ہیں گل اور خوش ہیں ہزار

خوشی سے مرغ چمن ناچ ناچ گاتے ہیں
کف ورق سے بجاتے ہیں تالیاں اشجار

اچھلتے ہیں کہیں دیکھو ایک طرف فوارے
کہیں ہیں کودتے اونچے سے آب پر اثمار

چمن کو دیکھ کے پھولا پھلا ہوا قمری
کرے ہے سرو پہ تسبیح حق پکار پکار

ہوا ہے چرخ کا سب اب کے صرف بارش آب
زمیں سے لے ہووے گی حاجت امطار

چمن میں کثرت گل سے رہی نہ گنجائش
پھرے ہے چار طرف بوئے گل خدائی خوار

عجب نہیں جو جبین آب تیغ سے پھر سر
کہ نام آپ ہی نشو و نما کو ہے درکار

سمجھ کے تخم لگا کیا عجب جو مردوں کو
قوارنامیہ دین اب کی بار برگ و بار

یقین ہے اب کے تر و تازگی کے باعث سے
بغیر آگ کے پکنا ہو گوشت کا دشوار

جو تو مین ہاتھ سے اپنے ہے زاہدان خشک
تو نکلے شجرہ طوبے زدانہ ہائے شمار

شرار دانہ بارود کو لگیں ہیں پھول
عموم فیض بہاری سے آگ ہے گلزار

یہ فیض عام ہے سر پہ ہرن کے شاخیں ہیں
بدن پہ شیر کے گل اور دم میں سیہ کے خار

سمائی ہے دل آتش کی بھی طپش یارب
کرم میں آپ کو دشمن سے بھی نہیں انکار

بساط سبز مشجر بنا ہے صحن چمن ؎
ہوا کو غنچہ دل بستگی سے ہے دو جوئی
کرے ہے سبزۂ نو خاستہ پہ گل سایہ
یہہ قدر خاک سے ہیں باغ باغ وہ عاشق
ہوئے رشک سے لالہ کے دل پہ کب تک داغ
ہوئے ڈھنگ کوئی کب تلک کہ لالہ و گل ؎
جلائے گر کہیں ہم شکل شاخ شمع کو بھی
یہہ ربط ہے گل و بو میں اگر جدا ہو بو ؎
لگائے منہ بھی نہ گل دم خدا کی قدرت ہے
پہ جنور سنہری بنائے ہیں ہر شجر کے سئے
سمجھ کے غنچہ لالہ کرے ہے گل ورنہ
جو گل شاخ بنا کر کے شمع کچھ مانگے
یہہ سبزہ زار کا رتبہ ہے سجدہ ہوئے
اسی لئے چمنستان مین رنگ مہدی نے
ہنود کو ہے گمان دیکھ کر یہہ اعجوبے
نزاکت چمنستان بیان کیا کیجے -
نہ شاخ گل کے تئین تاب بار شبنم ہے
ہوا کی ایک غمک سے ہے چور چور حباب
پڑے پھپھولے حبابوں کی نرمی تن سے
گرا دیا ہے سکے گل نے بار سایہ کو ؎
ہو کہان تئین آب روان کا پتلا حال ؎
بچارا کھا کے گرے ہے چمن میں چادر آب
کمر پہ بار گران بوئے گل سے تلے پھسلن
جو گر پڑے تو اٹھا جا نہ سایۂ گل سے
کہان زمین کہان یاسمین و لالہ و ورد

پڑا جو سطح پہ سبزہ کے سایۂ اشجار
اودہر ہے اب تلک شاخ و برگ سب پہ نثار
اٹھا ہی آب روان کی ہین چادرین انہار
کبھی رہے ہتا سدا جن کے دل کے بیچ غبار
کہ گل ہے سوختہ جان تھی جو شمع آتشبار
لگا ہین سبز شجر سبزہ سرخ گل سے غذا
وہوین بکھیرے آتش کے دم مین بادبہار
تو جان کھونے کو ہوا پنی گل دہین تیار ؎
اور اسکی دم سے لگا یوں پھرے گل بے خار
شعاع کی مہ و خور میں لگا کے چرخ نے تار
نسیم تیز کو کچھ شمع سے نہین پیکار
تو منصب شجر طور ہے دلائے بہار
بنا ہے خاص تجلی کا مطلع الانوار ؎
کیا ظہور ورق ہائے سبز میں ناچار
کہ آب کے لین ہیں جیسے سبزہ زار مین تار
کہ صنع حق سے کے تئین دیکھ عقل ہے بیکار
نہ کوئی لمحہ ہے شبنم کو دھوپ ہی کی سہار
رگرے آب کی ڈہان لگے ہیں آب جو کی کگار
بندھا جو بوندون کا کثرت سے تن پہ ٹکے تار
کہ رنگ و بو کا اٹھانا بھی ہتا لگے دشوار
خراش سبزہ و پا سر پہ سایہ گل بار ؎
ہوا ہے کثرت لغزش سے آب بھی ناچار
نہ لڑکھڑائے کہا تنک ہوا دم رفتار
نہ تھم سکے جو پھسل جائے موجہ جوبار
فلک بھی گرد ہوا دیکھ کر چمن کی بہار

زمیں سے چرخ ہے ہر طرح اب کے شرمندہ
دکھائے چرخ اگر اپنے چاند و سورج کو
کئے ہیں آپ زمیں نے جواب بارش میں
پہنچ سکے شجر طور کو کہیں طوبےٰ
زمین و چرخ میں ہو کیوں نہ فرق چرخ و زمین
کرے ہے ذرہ کوئے محمدی سے خجل
فلک پہ عیسےٰ و ادریس ہیں تو خیر سہی
فلک پہ سب سہی پر ہے نہ ثانی احمد
نثار کیا کروں مفلس ہوں نام پر اُس کے
ثنا کر اُسکی فقط **قاسم** اور سب کو چھوڑ
ثنا کر اُس کی اگر حق سے کچھ لیا چاہے
الٰہی کس سے بیاں ہو سکے ثنا اُسکی
جو تو اُسے نہ بناتا تو سارے عالم کو
کہاں وہ رتبہ کہاں عقل نارسا اپنی
چراغ عقل ہے گل اُسکے نور کے آگے
جہاں کہ جلتے ہوں پر عقل کل کے بھی پھر کیا
مگر کرے روح القدس میری مددگاری
جو جبرئیل مدد پر ہو فکر کی میرے
تو فخر کون و مکان زبدۂ زمین و زماں
خدا تیرا تو خدا کا حبیب اور محبوب
تو بوئے گل ہے اگر مثل گل ہیں اور نبی
حیات جان ہے تو ہیں اگر وہ جان جہان
طفیل آپ کے ہے کائنات کی ہستی
جلو میں تیرے سب آئے عدم سے تا بوجود
جہان کے سارے کمالات ایک تجھ میں ہیں

زمیں میں گر مچا اگر چرخ کی ہے کچھ بہار
مقابلہ پہ ہر ایک حوض باغ ہو تیار
بجائے بوندوں کے فوارے اسطرف تیار
مقام یار کو پہنچے سکیں اغیار
یہ سب کا بار اُٹھائے وہ سبکے سر پہ بار
فلک کے شمس و قمر کو زمین لیل و نہار
زمین پہ جلوہ نما ہیں محمد مختار
زمین پہ کچھ نہو پر ہے محمدی سرکار
فلک سے عقد ثریا یوں دی اگر وہ اُدھر
کہاں کا سبزہ کہاں کا چمن کہاں کی بہار
تو اُس سے کہہ اگر اللہ سے ہے کچھ درکار
کہ جس پہ ایسا تیری ذات خاص کا ہو پیار
نصیب ہوتی نہ دولت وجود کی زنہار
کہاں وہ نور خدا اور کہاں یہ دیدۂ زار
زبان کا منہ نہیں جو مدح میں کرے گفتار
لگی ہے جان جو پہنچیں نہ ان میرے افکار
تو اُسکی مدح میں میں بھی کروں رقم اشعار
تو آگے بڑھ کے کہوں کہ جہان کے سردار
امیر لشکر پیغمبران شہ ابرار
خدا ہے آپ کا عاشق تم اُسکے عاشق زار
تو نور شمس گر اور انبیا ہیں شمس نہار
تو نور دیدہ ہے گر ہیں وہ دیدہ بیدار
بجا ہے کہیے اگر تم کو مبدا الآثار
قیامت آگئی تھی دیکھیے تو ایک رفتار
تیرے کمال کسی میں نہیں مگر دو چار

گرفت ہو تو تیرے ایک بندہ ہونے میں
بجز خدائی نہیں چھوٹا تجھ سے کوئی کمال
جو دیکھیں اتنے کمالوں یہ تیری یکتائی
یہہ اجتماع کمالات کا سمجھے اعجاز ؞
تو آئینہ ہے کمالات کبریائی کا ؞ ؞
پہنچ سکا تیرے رتبہ تلک نہ کوئی نبی ؞
جو انبیا ہیں وہ آگے تیری نبوت کے
لگا نا ہاتھ نہ تلے کو بوالبشر کے خدا ؞
خدا کے طالب دیدار حضرت موسے
کہاں بلندی طور اور کہاں تری معراج
جمال کو تیرے کب پہنچے حسن یوسف کا
اگر قمر مین کچھ آجاے تیرے چہرہ کا نور
جمال ہے تیرا معنی حسن ظاہر میں ؞
رہا جمال یہ تیرے حجاب بشریت ؞
سوا خدا کے بھلا تجھکو کیا کوئی جانے
سما سکے تیری خلوۃ مین کب نبی و ملک
جو آئینہ میں پڑے عکس خال کا تیرے
تمہارا خال قدم دیکھہ رشک سے مہ کے
نہ بن پڑا وہ جمال آپ کا سا ایک شب بھی
اگر پڑے تیرے تلوے میں عکس سورج کا
سفید دیدہ بے نور سا ہے دیدہ حور
بنا شعاع ہو تکی جاروب تیرے کوچے سے مہر
اگر تیرے رخ روشن سے گل کو دوں تشبیہ
مری مہ و خور رو تیرے تیرے کوچہ کے
خوشا نصیب یہ نسبت کہاں نصیب میرے

جو ہو سکے تو خدائی کا ایک تیری انکار ؞
بغیر بندگی کیا ہے سگے جو تجھکو عار
ہے کسی کو نہ وحدت وجود کا انکار ؞
دیا تھا تا نکرین انبیا کہیں تکرار ؞
وہ آپ دیکھتے ہیں اپنا جلوۂ دیدار ؞
ہوے ہیں معجزہ والے بھی اس جگہ ناچار
کرین ہین امتی ہونے کا یا نبی اقرار
اگر ظہور نہو تا تمہارا آخر کار ؞
تمہارا سمجھے خدا آپ طالب دیدار ؞
کہیں ہوے ہین زمین آسمان بھی ہموار
وہ دلربا ے زلیخا تو شاہد ستار ؞ ؞
تو رات دن ہی اور آگے اسکے دن شب تار
کیا ہے معجزہ سے تو نے آپ کو اظہار
نجانا کون ہے کچھ کسی نے جز ستار
تو شمس نور ہے شیر نظاو لو الابصار
خدا غیور تو اسکا حبیب اور اغیار
تو رشک مہر کا ہو جاے مطلع الانوار
جگر یہ داغ ہے سورج کو ہے عذاب النار
قمر نے نوکر کر ذروں سے کے جڑ ہا و اتار
تو آگے نور قدم کے ہو تیرے خال شمار
بصیر ہونے کو تلوے کا تیرے ہے تیری بکار
کرے ہے دور اندھیر کا دور گرد و غبار
شعاع مہر کو ہوا نہ وہ سے منصب خار
معلم الملکوت آپ کا سگ دربار ؞ ؞
تو جبقدر ہے بھلا مین برا اسے مقدر

نہ سمجھین گنتی مین ہرگز ترے کمالون کی
قبول جرم سے امت کے تیری کیا دہوکا
ہو مجھکو بھی دیوے سگ کوچہ تیرا اگلے نقش
عجب نہیں تیری خاطر سے تیری امت کے
بکین گے آپ کی امت کے جرم ایسے گران
کفیل جرم اگر آپ کی شفاعت ہو
ترے بھروسہ پہ رکھتا ہے غرہ طاعت
گناہ کیا ہے اگر کچھ گناہ کئے مین نے
تمہارے حرف شفاعت پہ عفو ہے عاشق
یہ سنکے آپ شفیع گناہ گاران ہیں +
ترے لحاظ سے اتنی تو ہو گئی تخفیف
دعا تیری میرے مطلب کی ہو اگر حامی
یہ ہے اجابت حق کو تیری دعا کا لحاظ
خدا تیرا تو جہان کا ہے واجب الطاعة
قضا کو تیری یہ خاطر اگر تجھے وہ ہے
اگر جواب دیا بیکسون کو تو نے بھی
کروڑون جرمون کے آگے یہ نام کا اسلام
دکھلائے دیکھیے کیا اپنا طالع بد بین
برا ہون بد ہون گنہگار ہون پہ تیرا ہون
لگے ہے تیرے سگ کو گو میری نام سے عیب
تو بہترین خلائق مین بدترین جہان
بہت دنون سے تمنا ہے کیجیے عرض حال
وہ آرزو مین جو مین مدتون سے دلمین بھری
مگر جہان ہو فلک آستان سے بھی نیچا
نہ جبرئیل کے پر مین نہ ہے براق کو گئی +

میرے بھی عیب کو دو سر اشہ ابرار
عجب نہین ہے جو شیطان بھی ہو نیکوکار
تو پھر خلد مین ابلیس کا بنائین مزار
گناہ ہو وین قیامت کو طاعتون مین شمار
کہ لاکھون مغفرتین کم سے کم یہ ہونگی نثار
تو قاسمی بھی طریقہ ہو صوفیون مین شمار
گناہ قاسم برگشتہ بخت بد اطوار
تجھے شفیع ہے کون گر نہون بدکار
اگر گناہ کو ہے خوف غصہ قہار
کئے ہین مین نے لکھے گناہ کے انبار
بشر گناہ کرین اور ملائک استغفار
تو بخت بد کو ملے حق کے گھر سے بھی جھنکار
قضا ابرم و شرط کی سنین نہ پکار
جہان کو تجھ سے تجھے اپنے حق سے ہے سروکار
قضا حق سے نیاز اور نیاز کا اقرار
تو کوئی اتنا نہیں جو کرے کچھ استغفار
کرے گا یا نبی اللہ کیا مرے پہ پکار
نگاہ لطف تیری ہو نہ گر میرے غمخوار
تیرا کہین ہیں مجھے گو کہ ہون مین ناہنجار
پہ تیرے نام کا لگنا مجھے ہے عزو وقار
تو سرور دو جہان مین کمینہ خدمتگار
اگر ہوا اپنا کسی طرح تیرے در تک بار
کہون مین کھول کے دل اور نکالون دل کا بخار
وہان ہو قاسم بے بال و پر کا کیونکہ گذار
جوار کے در تئین پہنچون تمہاری پا بوسی

کشش ہو تیری سے اپنا بار بیچے مین
لگے ہے تیری طرف کو یہ اپنا دیدہ زار

یہ میری جان نکمی سی تھی سو اس کے بھی
پڑے ہیں چرخ و زمان پیچھے مانجھ کر ہتھیار

مدد کرے کرم احمدی کہ تیرے سوا
نہیں ہے قاسم بیکس کا کوئی حامی کار

دیا ہے حق نے تجھے سب سے مرتبہ عالے
کیا ہے سارے بڑے چھوٹون کا تجھے سردار

جو تو ہی ہمکو نہ پوچھے تو کون پوچھے گا
بنے گا کون ہمارا تیرے سوا غمخوار

لیا ہے سگ نمط ابلیس نے میرا پیچھا
ہوئے ہے نفس موا سانپ سا گلے کا ہار

وہ عقل بے خردانی یہ زور حرص و ہوا
اٹھے سو جاؤن مین پالنے آگے ہون دوچار

دکھائے ہے میری دل کے لبھانیکو ہر دم
ہزار طرح کے دینار کہنہ سال سنگار

ادھر ہجوم تمنا ادھر نصیبون سے
کرے ہے بخت زبون ہر امید سی بیکار

رجاؤ خوف کی موجو نمین ہے امید کی ناؤ
جو تو ہی ہاتھ لگائے تو ہوے بیڑا پار

امیدین لاکھون ہین لیکن بڑی ہے یہ
کہ ہو سگان مدینہ مین میرا نام شمار

جیون تو ساتھ سگان حرم کے تیرے پھرون
مرون تو کھائین مدینہ کے مجھکو مرغ و مار

جو یہ نصیب ہوا اور کہان نصیب میرے
کہ مین ہون اور سگان حرم کی تیرے قطار

ہوا لگے باد میری مشت خاک کو پس مرگ
کرے حضور کے روضہ کے آس پاس نثار

ملے یہ رتبہ کہان مشت خاک قاسم کا
کہ جائے کوچہ اطہر مین تیرے بنکے غبار

مگر نسیم مدینہ ہے گرد باد بنا
کشان کشان مجھے لیجا جہان ہے تیرا مزار

ہوس نہیں مجھے اس سے بھی کچھ بہی لیکن
خدا کی اور تیری الفت سے میرا سینہ فگار

ہے وہ تیر غم عشق کا میرے دل مین
ہزار پارہ ہو دل خون دل مین ہون سرشار

لگے وہ آتش عشق اپنی جان مین جسکی
جلا دے چرخ ستمگر کو ایک ہے جھنکار

صدائے صور قیامت ہو اپنا ایک نالہ
بجائے برق ہوا پی ہی آہ آتشبار

چبھے کچھ ایسے میرے نوک خار غم دلمین
کہ چھوٹی آنکھون کے رستہ سے ایک کے فوار

یہ ناتوان ہون غم عشق مین کہ جائے نکل
ذرا بھی جان کو اوپر کا سانس دے جو سہار

تمہارے عشق مین رو رو کے ہون نحیف اتنا
کہ آنکھین چشمہ آبی سے ہون در دل غبار

یہ لاغری ہو کہ جان ضعیف کو دم نقل
نہو وے ساتھ اٹھانا بدن کا کچھ دشوار

رہے نہ منصب شیخ المشائخی کی طلب
نہ جی کو بہائے یہ دنیا کا کچھ بناؤ سنگار

ہوا اشارہ مین دو ٹکڑے جون قمر کا جگر | کوئی اشارہ ہمارے بھی دل کے ہو جا پار
یہ کیا ہے شور و غل اتنا سمجھ تو کچھ قاسم | نہ کچھ بڑا تیرا رتبہ نہ کچھ بلند تبار
تو تھام اپنے تئین حد سے پانو ہر بار | سنبھال اپنے تئین اور سنبھل کے کر گفتار
ادب کی جا ہے یہ چپ ہو تو اور زبان کر بند | وہ جانے چھوڑ دے پر نکر تو کچھ اصرار
دل شکستہ ضروری ہے جوش رحمت کو | کرے ہے باز کہین جب تلک نہ نخچیر شکار
وہ آپ رحم کرین گے مگر سنین تو سہی | شکست شیشۂ دل کی اگر کبھی جھنکار
بس اب درود پڑھ اُسپر اور اُسکی آل پہ تو | جو خوش ہو تجھ سے وہ اور اُسکی عترت اطہار
الٰہی اُسپہ اور اُسکی آل پہ بھیج | وہ رحمتین کہ عدد کر سکے نہ اُن کو شمار

قصیدہ اُردو در مدح حضرت سلطان عبدالحمید خان خلد اللہ ملکہ

نگاہ ناز کا کس کی لگا ہے میرے تیر | کمند زلف سے کس نے کیا ہے مجھکو اسیر
خجل ہے زخم جگر پہ میرے گل خندان | فدا ہے حلقۂ گیسو پہ گردش تقدیر
وہ کون تھا کہ اشارون مین کر گیا ٹکڑے | وہ کون تھا کہ ہزارون مین لے گیا دل چیر
نگاہ ناز کا ہر وار اک جگر کے پار | کمند زلف کی ہر تار مین صد نخچیر
نہ سر مین ہوش رہا ہے نہ دل مین تاب قرار | ادائے ناز نے کس شوخ کے کری تاثیر
وہ نور شمس سے وہ محترز کہ نور نمو | اندھیری رات کی تاریکیون سے گوشہ گیر
نگاہ شوق کے صدمہ کے داغ کا تل نام | غبار راہ ہے نور قمر دم تنویر
ستم مین ہین وہ کرم جس پہ ہون وہی جانے | جفا مین ہین وہ مزے جان دین امیر و فقیر
جو دل دکھائے تو وہ راحتین کہ مت پوچھو | جو منہ چھپائے تو کھل جائے راز زاہد پیر
جو ملائے ہاتھ سے اپنے تو جان آ جائے | رہے نہ لذت آب بقا کی کچھ توقیر
یہ ڈر ہے قتل محبان ہے رسم دیرینہ | کرے نہ وہ ستم ایجاد اور کچھ تدبیر
وہ روشنی وہ صفائی کہ حال ہو معلوم | اگر پڑے کہین چہرہ میں عکس مہر منیر
وہ اُسکی ابروے خمدار قتل عاشق کو | کچھ ایسی جیسی شجاعان ترک کی شمشیر
لگے تو یار نکل جائے تار کی مانند | اُٹھے تو پھر یہہ چمک جیسی برق کی تحریر
اُٹھائے کیون اجل ناز اُنکے ہاتھون کے | کرین نہ روس بھی جب سخت جانکی تاخیر

غرور روس کو توڑا اپنی سخت جانی پر
نہ اُن کو مرگ کا کھٹکا نہ اُن کو پاس حیات
وہ ایک کھیل سمجھتے ہیں جنگ اعدا کو
ہلائیں ہاتھ تو ہل جائیں دشمنوں کے دل
لگائیں تیر تو تیر قضا کا کام کرے
وہ آب تیغ کہ آب بقا کی ہے بجلی
کہے ہے قوت بازو یہ زہ ہنگ اجل
برنگ رنگ رخ روس گھوڑے اُڑ جائیں
وہ تیز رو ہیں اگر انہیوں پہ آجائیں
حیات موت برابر ہیں اُن کی آنکھوں میں
وہ جیسے ابر کرم ہیں فقیر و مسکین پر
نہ چھیڑیے تو وہ خاموش مثل توپ تفنگ
مگر جو چھیڑو تو نعروں سے دل ہلا ڈالیں
وہ تیغ برق صفت اُن کے ہاتھ میں جب آئی
یہاں ہو کف میں پسینہ تو پشت روس میں خون
ذرا سے نکلی جب نجات دنیا میں
مدامی سیہ روم اور ماتم روس
نہ اُن کی کوئی نہایت نہ اُس کا کچھ پایان
اُگھو ہے عکس کہ ہے سور و سور روم و روس
کہاں وہ صورت پاکیزہ اور کہاں یہ نجس
یہاں شجاعت و ہمت وہاں یہ مکر و فریب
کرے مقابلہ کوئی تو ترک مثل شیر
نہ دشمنوں کا حسد کچھ نہ دوستوں کا رشک
جو آرزو ہو تو ہے یہ کہ سر پہ ہو سلطان
وہ کون قیصر عالی گہر کرم گستر

یہ تیغ ترک ہیں نکلا اجل کا اصل خمیر
نہ اُن کو خوف ہے رو کے نہ شوق دارو گیر
نظر میں اُن کی برابر غریب ہو کہ فقیر
جو ماریں ہاتھ تو پھر سر سے پاؤں تک ہیں چیر
چلائیں تیغ تو جو سر پہ آفت تقدیر
وہ زور دست کہ پہنچائیں یہاں سے تالعیر
کہے ہے تیغ کو احسنت برق عالمگیر
جدھر کو آگ اُٹھے دشت ہو کہ کوہ بیر
بنائیں برق اگر پاؤں میں پڑے زنجیر
وہ آب تیغ عدو اُن کے آگے شکر و شیر
اُس طرح سے ہیں طوفان قہر بہر شریر
نہ بھی جلاؤ تو بارود سے نظر میں حقیر
جو بھی جلے تو ہر اک آگ پھر صغیر کبیر
تو جائے رعد زبان پر بنعرۂ تکبیر
یہ تیغ کیا ہے نئی طرح کا ہے ابر مطیر
تو بھاگ گئے لگے روسی سوئے حصار سعیر
کہاں تلک میں کیے جاؤں صاحبو تسطیر
کہوں وہ بات کہ پھر ہو نہ صاحب تقریر
اور آپ جانتے ہیں یہہ ہے عکس ہو تصویر
کہاں وہ طائر خلد بریں کہاں خنزیر
یہاں لباس پہ خوبی وہاں فقط تزویر
جو پیش آئے تو ہیں پرورش میں مثل شیر
نہ ان کی کوئی تمنا نہ اُن سے کچھ دلگیر
وہ بادشاہ ہو یہ اُسکے آگے حکم پذیر
وہ کون حضرت عبدالحمید خان خبیر

نہ کوئی اُس کی برابر نہ کوئی ہم پلہ
نہ کوئی اُس کا مقابل نہ اُس کا کوئی نظیر

کرم مین ابر کرم دین مین ہے حامیِ دین
مقابلون مین دلاور مصاحبون مین مشیر

سخاوتون مین دریا شجاعتون مین شیر
معاملات مین عاقل محاربون مین بصیر

زمانہ اُس کا موافق جہان اُس کا مطیع
اُدہر تو بخت معاون اُدہر خدا ہے نصیر

جہان پہ اُسکی عنایت خدا پہ اُس کی نگاہ
فلک پہ اُس کے مراتب زمین پہ اُسکا سریر

عنایتون مین برابر سب اپنے بیگانے
رعایتون مین مساوی فقیر ہو کہ امیر

سخاوت مہر و وفا و عار صبر و رضا
یہ کاروبار رہے وہ انتظام او ر تدبیر

فلک پہ اُسکے لئے مہر وہ نور افشان
تو ہے زمین پہ **عبد الکریم** عالمگیر

کہان وہ نور نظر جو نظر کے کام آئے
کہان وہ ہمت ہمت افزائے بے تقصیر

لگائے ہاتھ وہ گر اپنی تیغ بُران کا
تو تن سے جان الگ ہووے عقل سے تدبیر

نہ سر مین ہوش ہے اور نہ دل مین تاب و قرار
نہ رخ پہ رنگ ہے نہ لب مین طاقت تقریر

نہ دوستون کی ضرورت نہ دشمنون کا خوف
نہ اُن سے کوئی تغافل نہ اُن کی کچھ توقیر

جو پی کے آب بقا سخت جان ہو کوئی
تو اُس کی آب سپر کے سوا نہین تدبیر

اُسی کی ہمت مردانہ تھی کہ سر و یہ کو
ذرا سی دیر مین پھر ہٹ کے کر لیا تسخیر

وہ شاہ اور یہہ سپہ دار ہے سپہ اُس کا عزم
مین اُس سے زیادہ کہون کیا کہ روس کی تقدیر

کریہہ ہے **قاسم** مسکین دعا پہ ختم کلام
مدد پہ اُس کی ہمیشہ ہے خدائے قدیر

قصیدہ فارسی در مدح حضرت سلطان عبد الحمید خانصاحب خلد اللہ ملکہ

نگین نگین برخ گل شتاب بر قع نور
کہ گرد ظلمت شب نہ زروے پاکش دور

الکش کش برخ سبزہ زود چادر آب۔
کہ خاک ریزی بیجاست باد را دستور

بمال در شب مہ عطر بو بدامن گل
کہ پر شدہ است ببین جام مہ بیادۂ نور

صبا بہ غنچہ بگو چشم بر کشا و مترس
کہ رفت مرکب باد خزان ز گلشن دور

نسیم صبح چمن خیز در رقص مستی کن
کہ باز آمدہ آن روزگار عیش و سرور

لباس سبزہ برآر ہست خاک بر تن خویش
بدلق ابر بپوشید چہرہ چرخ غیور

صبا سپرد بوے گل آن ہوا داری
بکار گرد شدہ نور مہر و مہ مامور

ز بهر شستن دامان گل ز گرد غبار
بیک نواح گل و سبزه زار و میوه آب
نگر ز نغمهٔ بلبل رسد بخوبی گل
باین نزاکت و خوبی ببین که آب روان
بخاک سایه زدند و بباد بود اوند
چه رنگ و بو ست تو گوئی بصورت و سیرت
لباس پیکر او حله ز عالم نور بشه
جدا ز سایه او روز روشن من و تو
غبار راه نمودند نور مهر و ماه
فلک بپشت خم آمد به پیش کین حاضر
نگه وحشش اسپ نگه سیر او بچشم زدن
تنگ نگاو او خنده می زند بر برق
بکار او همه گر سوخته بیم نا بغمش
عدو بسینه نهد همچو دل سنانش را
چو دوستان دل و جان پیش وندر آرند
چو مهر طالع او همتش چو طائر قدس
چو مهر و ماه زر افشان چو برق آتش زن
بنور عدل زدود از جهان ظلمت ظلم
به بندگی و عبادات بندهٔ عاجز
سپاه او بدلیری ست چون شیران
بدشت میل روانند ور بود دریا
چو تیر خویش ندانند باز پس گشتن
چو پشت روس ز میدان رو نگرداننده
ز خوف مرگ بجان نے هراس زخم بتن
بضعف همت اعدا اثر ختم آورده

بابر رعد زند روز نغره پر شور
بیک نواح طیور و ترانهاے طیور
نه سبزه رنگی سبزه نه لذة انگور
بپاے بوسی گل می دود ز راه دور
ز بار سایه گل دوش گل چو شد رنجور
بپیکرش شده عبد الحمید خان مستور
بـ ط سایهٔ او از سواد دیدهٔ خور
برنگ بخت بد اندیش چون شب دیجور
زمین کرد جگر پارهاے کان منصور
زمین بزیر قدم سر نهاده کین مقدور
نجانه باز رسد طی نموده راه دور
بکار مرگ زند طعنه خنجر و ساطور
ز سوز کینهٔ تن دشمن ست چون تنور
اگر به دیده کشد دوست خاک راه مرور
عدو به پیش نهد از دماغ کبر و غرور
بلند ز آتش او تا بشے ز جلوهٔ طور
براے مخلص و بر جان دشمن مغرور
بفیض مهر سخایش جهان شده معمور
بعدل عفو کرم نائب خداے غفور
بپا کنند بیک نغره شور روز نشور
بوقت حمله چو موج روان کنند عبور
چو دست ندانند در جهاد قصور
چو مرگ روس نسازند خون روس بزور
بوقت جنگ چو طفلان نه لهو گو مسرور
بزور دست رسانند تا بدار ثبور

بهم کشیده بزنجیر روس را ترکان
گرفت روس بزیر سرین شان ترک
ز زخم نیزه شان بر سرین روس بماند
اگرچه مار بود روس فوج شه تن چند
بتیغ و نیزه و تیر و تفنگ و کثرت فوج
متاع فتح ظفر همت ست بخت بلند
بیار همت مردانه و از بخت بلند
ببین بلندی بختش که بهر او اقبال
ز بیم تیغ کفش کاو دست جان ستان عجب
بجان روس بود همچو آتش سوزان
عدو از دست چو آتش ز آب کشته و دست
زند چو بنارقه بر غنیم نشنید
ببوسه سم اسپش غنیمت سازد هر چند
بهادری که بهم گر شود به فوج غنیم
سخی بوقت سخا و حلیم وقت حلم
بماند این سپه و ست و شاه عالی بخت
دعای قاسم دلخسته و فقیر و حقیر

بوقت فتح نمود ند حرکت مجبور
که تا چو خیش گریزان زنند چون زنبور
لبی کشاده شگافی چو دیده در سر ور
چه باک زنده بماند زیر پا چون مور
گمان مبر که شود مرد جنگ چو منصور
ز فوج و توپ و تفنگ خزانه معمور
بیاد آر ز کار سکندر و تیمور
بشکل و صورت عبدالکریم کرد ظهور
نهان بگوشه تن جان روس جوید گور
دهد بچشم محبان خویش جلوه نور
چو تشنه ز آب خنک زنده و خوش و مسرور
بسینه چون دل سوزان عاشق مهجور
بجست برق زجا همچو نور دیده کور
چو دود ز آتش سوزان شوند جمله نفور
بوقت صلح شکور بوقت جنگ صبور
بهم چو ماه و نجوم و چو آفتاب و نور
بحق شاه و سپاهش خدا کند منظور

قمری دستگردان
۲۹ ... ۱۳

بسم الله الرحمن الرحيم

قصايد عربيه

الحمد لله معز الاسلام بنصره ومذل الكفر بقهره الذى اظهر دينه على الدين كله وجعل العاقبة للمتقين بفضله
وارسل المرسلين صلى الله عليهم الهادين العباد والصادعين لرشاده وختمهم بافضل خواصه واولياۂ وبخير
رسله وانبيائه سيدنا ومولانا محمد صلى الله عليه وسلم وعظم وكرم فاقام الحجة واوضح المحجة وعلى آله
واصحابه الذين اماطوا الاذى الكفر عن طريق الحق واليقين وازاحوا الشرك عن عين الملة والدين **اما بعد**
لا يخفى على اهل الخبرة ان الدولة العلية العثمانية ادام الله عزها ونصرها ومكن فى الارض مجدها وامرها هى
اليوم عماد الدين المتين من ملاذ المسلمين وان مولانا السلطان بن السلطان الغازى **عبد الحميد خان**
خلد الله ملكه [illegible] وسلطانه وافاض على العالمين بره واحسانه قد جمع الله فيه الخصال الفضائل
التى لم يوجد فى الاواخر والاوائل فلا قرين له من ملوك الاسلام ولا مماثل فهو ملاذ الاسلام
والمسلمين وحامى حوزة الدين ومعقل الغزاة والمجاهدين وخادم الحرمين الشريفين ومحافظ القبلتين والمتكفل
لخدمة العتبات المتبركة ومشاهد المقدسة فلذا اصبح الخدوم من رزق السعادة من يستقبل الكعبة المعظمة
وينطق بكلمتى الشهادة ويرجو من الله حسنى وزيادة فطاعته واعانته فرض على كافة الانام من الخواص والعوام
وقد بلغنا ان بعض الفجار من اهل الصرب والجبل الاسود والبلغار وكانوا من تبعة الدولة العلية سلكوا فى هذا العصر
سبيل العصيان واختاروا طريق البغى والطغيان بتسويل بعض المردة اخوان الشياطين فى الفساد ساعين للعبود
ماكثين فندب اليهم السلطان طائفة من عساكره رجالا كالليوث الحوادر والغيوث الهوامر والسيوف البواتر فلاوضعوا
اسيافهم على عواتقهم محتسبين الجهاد ومتشددين فى ذات الله للاشهاد يخطبون الجنان لصدق الارواح والبنا يمون
الغفران بحدود الصفاح فسار وابين نهار عميقة الاغوار بعيدة مابين اقطار الجبال والشواهق والسيول الدوافق
وكان عظيم الجيش الصنديد الاكرم والقرم المفهم **عبد الكريم** فقاتلهم بقلب جرى والفحى وعزم زكى
وبطش قوى ورأى بالصواب ورى حتى حمى الوطيس واستوى المروس والرئيس فلم يزل الحرب على حالها حتى
ارسل الله رايات النصر لاولياء السلطان واداراة دائرة السوء على اهل الطغيان فاخذتهم السيوف من كل مصادر
منعطف الوادى فتحت قلاعهم وصياصيهم جزاء لكفرانهم نعمة السلطان ومعاصيهم فقتلوا المخذولين وتقلبوا صاغرين
فقطع دابر القوم الذين ظلموا والحمد لله رب العالمين هذا ولما رأينا عجزنا عن نصرة الدولة العلية مالا وبدنا وقصورنا
فى اداء شكرها جناننا ولساننا التجأنا الى الدعاء اذ هو رأس مال الضعفاء وافضل ما حوته حقيبة الفقراء وقاية ر

فی الحدیث الشریف من اسدی الخ فنقول اللهم ادم بقاء السلطان السید الاجل جامع کلمة الایمان قامع اهل الزیغ والطغیان اللهم ابق للاسلام مجیره وللایمان ظهوره الشرف المشارق والمغارب امره ونهیه ودعوتهم بهم الفتح علی یدیه اد فی الارض واقاصیها وملکه صیاصی الکفر ونواصیها اللهم ذلل به معاطس الکفار وارغم به انوف الفجار اللهم ثبت الملك فیه وعقبه الی یوم الدین واضرب الذلة والمسکنة علی الکفرة الفجرة فانهم لا یومنون حتی یروا العذاب الالیم امین بحرمة نبیه وصفیه المرسلین والدو اصحابه الرحماء بین المومنین الاشداء علی الکافرین وهاان اذکر الان بعض القصائد المدحیة اذهی نوع من شکر الدولة العلیة نظمها بعض العلماء من المدارس الاسلامیة امتثالا لامر من رزق الحمیة الدینیة والغیرة الایمانیة الفاضل البارع الاوحد الکامل الامثل الامجد طراز العصر وزیر الزمن مولنا مولوی محمد فخر الحسن سلمه الله تعالی وابقاه وعلی مدارج الکمال رقاه لخلد ومر العلماء مولنا مولوی محمد قاسم صاحب فی مدح سلطان عبد الحمید خان خلد الله ملکه

نفسی ومابیدی فداکم ادلالکم	ان مت دونکم فمن للادلالکم	انسیتم ایام حسن خصالکم	ایام کان حیاتنا بوصالکم
لولاك دون النفس فی جیدة	ستنام ارباب السرور دهنالکم	اذ تطلعون کل یوم کالذکا	وتزیدون النور فی هلالکم
والیوم نظرة مثل شیء کنتم	وتکل ارجلکم بجر طلالکم	قد تنا قتل العدو فقل لنا	هل ذا دلال ام جزاء خلالکم
ماکنت اسلو بالوصال وقربه	والیوم اغنی طروق خیالکم	شوقی یسوق الیك قلبی لتعلموا	عذل العواذل واحتمال ملالکم
صبرنا کاثار الخطوب ودونها	انا بلغنا منتهی امالکم	ما فی غیر الا سر الا التی	لا سیما حین القتال خلوص حالکم
لا تسلون وقد قضیت بحجرکم	انا فرغنا بعد من ادلالکم	دعنا نموت تحسرا علی [illegible]	ادلالکم والحزن من اقبالکم
مذ غبت عن عینی طالت لیلتی	ام تطلبون الایام دون جمالکم	فسواد ظلمات فاق انوارها	عکس الله کما [illegible]
هذا الجمال ولا جمال یفوقه	عبد الحمید الملك فی جمالکم	لله درکم بنی عثمان لو	هذا دلیل جمالکم وجلالکم
سلطانکم ام البیض [illegible]	وسلالة الاشراف فی ابطالکم	شمس الضحی [illegible]	لا فضل الا وهو فی افضالکم
لو کنت منه بمسمع او منظر	لعرضت یا من شام [illegible]	الناس [illegible]	جمالکم وجلالکم ونوالکم
قد خرجا غوث انصار حلمکم	ومکارم الاخلاق دون نزالکم	لولا وما [illegible]	فارسا [illegible] نضالکم
فسند منی ولات حین [illegible]	اذ قد تبدی [illegible]	ربما سبقتم [illegible]	ماذا [illegible] من استقبالکم
الخیل خیلکم [illegible]	تقسم الثار [illegible]	فانت عقول [illegible]	فوضا الخیال عقولکم [illegible]
طارت الیهم خیلکم [illegible]	طارت [illegible]	قد اوقدوا نار الوغی حتی اذا	حمی الوطیس [illegible] نضالکم
بردوا کما [illegible]	بالنار ام [illegible]	لا یهربون من المنایا [illegible]	واذ انتم ادبروا [illegible]

بكاو الى الغيران فاعاينوا ... يا صاحبا شبيلا من وراء الغيلا لكم
والى متى هذا التخلف والاسى ... والى متى اصلاحهم بقتالكم
قولوا بعزة الحرمين شرحا جاههم ... ليس ملاذ لهم سوى ابطالكم
هذا الاوان قيامكم بلد فاتحو ... لا زال عزتكم وعزة آلكم
ولا تهالك في مهالك دونكم ... من دون عنا اخرى وهز كالكم
لم يلبثنا وبحور بنا كبيرو فكم ... من دون بحرانه عصمنا کالکم
انكان بعيشكم بغيكم العلى ... فرماحنا تحلى رؤس رجالكم
نحو اسكو به الابطال يعتز لي ... فالموت ادفى من شراك نعالكم
ايا كم وجنوده فسيوفهم ... خطافة الارواح من امثالكم
ضرتم عن اهاتكم وعن ... ابناءكم وعن ذوات حجالكم
جبل اذا احجم بارق اذا ... اجعلتم سبيل لدى استقلالكم
ليث وما الليث الوان قتالكم ... غيث وما غيث لدى افضالكم
عبد الكريم ابن الكريم ابو الكريم ... قائل الكرام من اقبالكم
افلا تردون مصطفاة بيل ترکے ... احلام اهو الاحمق علالكم
هذى ديار كم فذا داع ولا ... فيها مجيب دعائكم وسوالكم
امر فال لبلدكم فلذاك فلذ ... امر اظلمت ايامكم بفعالكم
كي لا تضلوا عن طريق جهنم ... الضلال كم وظلام سوء مآلكم
الله ينصره و يخذل كربكم

خلفهم امير المومنين فانتم ... يدا والوقى عدا روا على جمالكم
يا خادم الحرمين حامي ملة ... بيضاء فوق وجوهكم دعالكم
قل عزة الدين القويم وخلقه ... بالهمة العليا كذو ربة حالكم
الله ناصركم فيسود جمعهم ... شر دهرهم من خلفهم لفتالكم
ومرامهم وغلاتهم وسو الشقي ... عافت ممتى عرض لمنى بحالكم
نعم وانتم موحدين تقول يا ... اعداء القسكم عداة حبالكم
تعصمون من طاعت عشيا يا الى ... وغاظلون مجلي اجالكم
شمس وما شمس فهل من ظالم ... هاتوا ابطالة غيكم وضلالكم
يا جبل اعبد الكريم امير هم ... قد قطع الانساب قطع حبالكم
فيكاد يبرسيفه الاشكال من ... اجسامكم والوان من اشكالكم
برق وما برق فهل من حاكم ... ليريك ارضكم وضم جبالكم
تم السيوف نبات قواتحهم ... وصلوا رحالكم الى احفالكم
يا شر ذمة ترب انتهوا خير الكم ... لا ترجون صلاحكم بحبالكم
لا راس فيه يحجي ولا قلب به ... صهره فهل سلبا مع اموالكم
قد اظلمت كرجوهكم وخلو قكم ... هل سود تباطلة من بالكم
امر ان شئتم كرام الرجال الى العلى ... فالله اخرج الشد رحالكم
بل اظلمت من دون ظل اله ... في ظله نور الهدى لمنالكم
وبه ايديه في العزمن ادلالكم

للاديب الماهر مولوى محمد ذو الفقار على صاحب في مدح سلطان عبد الحميد خان خلد الله ملكه

يا قاسى القلب يا من لج في عذلي ... اليك عنى فانى خانه في شغل
نام الخليون في خفض وفي جذل ... وقد ارقت بدمع سائر هطل
سقاك وحياة العاشقين ... تنكته وهي مع نار هوى الطلل
كالشمس تبدو من الغيم ... وتستتر بالاستار والكلل
فيا من الاصفر التروية ... تلقبكره تذكر في الشرق تنجلي

وكيف تعرف حال المستهام لما ... من لم تصبه سهام الاعين النجل
قد صار في عرضها وسيما غنيت ... يحسنها عن جمال الحلي والحلل
هيفاء ضامرة الاحشاء ... بيضاء ساحرة بالغنج والكحل
رنت الى بعين جؤذر فغدا ... قلبي جريحا بجرح غير مندمل
قلوا بها الان ان شئتم ولا حكم ... ان صب للمعشوق اذا بجري لمجلي

ان لم تبث من حقاها دمرت علی
کهف الانام مغیث المستضام لنا
غوث الوری خادم الحرمین محتمع
راس الحماة امام للغزاة ومقدام
لله جیشك ابطال الشراة ومن
الخائضون غمار الموت من طرب
عبد الکریم عظیم الجیش یقدمهم
یا آل عثمان ویا فخر الکرام ویا
اجزاکم ربکم خیر الجزا من
ولو دعوتم ولی النقی تحدا منکم
سلوا سیوفکم والله ناصرکم
تبا القوم لغوا کفر ابتعثتکم
للهدم مارفعوا للخرق ما رقعوا
لله درکم لله درکم
حماکم الله یا امضی سیوفکم
وکیف سوا و قد حشو البغاة علی
لمال وکم تقی لو امد برین
اضحی سیوفهم امسی مذلهم
وقد صبتم اذ اعرضتم انفا
هذا او ذا حربی فیکم مجدهم
علی انفسکم والشمر بینهما
انعمکم الله فی حق وفی شرف

ان استغیث بسلطان الوری الجلل
الی قاسی المعالی الاوب المسبل
الملک ورب عین الحق من تحجبه الجمل
الحماة للدین اشرف الملل
فی الکر کاللیث فی التمکین کالجبل
والقاهرین علی الاقیال والسبل
ثبت الجنان قوی القلب فی الجلل
خیر الانام ملاذ منتهی املی
الاسلام اذ دعا نصرت بسید رسل
لنا کم الکل من فج ومشتعل
علی الطغاة من الاوغاد والسفل
فاهلکوا یا آل الملك الدخل
للنهب جاءوا للرزء والقتل
اذ قد تدارکتم العطشی علی عجل
قطعتم وهم وهم اکسی من البصل
العذر للشنع تجویز والاله القتل
وعجلت لیوم الکر والاهل والنقل
فی الغد من عطش الحرس من عجل
عن فعل کل سخیف للاکمل مبتذل
عادوا اللدا من کان قد قیل والنخل
فرق حبل وابن الجوهر وشل
وفی عاد وفی محل جنن زعل
یهاشمی کریم سید بحسن

عبد المجید امان خائف وطن
العادل الباذل من رضی سطوته
شهم همام امیر المومنین وسلطان
عشمشم ندب قرم ماجد ثقة
ابناء حرب کما الاعجاز بعثهم
تفتح فتوح المعالی السلاحب
النصر یقدمه والفتح یخدمه
صیدل الملوك اسدا بیل القرم ما
اعانکم الله بالنصر المبین لکم
من کل مضطرم لله مستقم
حاموا حلکم بغزیهم والی
فاصحوا لا یری الاامسا کنهم
للسبی واولاد والحرق واحمدوا
سقوا کاس الردی کرها وقد شربت
یا ایها الملك المنصور طلعتکم
جاء والحرکم معهم فردهم
فالکفر مضطرب والدین فی ظفر
یا لیس القدح الی وقاصتهم
اخزاهم الله ما عنهم فنسوا
وقد عادی الالا شأن مجدکم
من این للاکم الهند لمجدکم
اعداکم و حضیض الذل من جل
هاد بشیر نذیر سید الرسل

الظالمین سدید القول والعمل
فی الجود کالبحر کالماء من الجبل
السلاطین محل السادة الاول
ما ضاع العزم منه من لم الفشل
اسد حرب لهم غاب من الاسل
والبیض والقواضب والسمر الذبل
والله یحمیه من زلل ومن خلل
نیل لسلاطین فی الاعطا کالسیل
من الاعانة بالانصار والحول
لسنا نحمی غیرهم هنا لا وکل
مضی سیوفکم فی الجمع والجحفل
بین البلاد ثم والغارات والطلل
للسلب فاحشد وابالعدو والدول
طرها لها لا سیا فی العلل
اوازی بنی من فی العز من الجمل
ظنی سیوفکم بالویل ولابل
والرمی فی فحل والزهر وجمل
بد عاق ابقی منه کل ذی بنل
قد طلعوا الکم ذا العصر الاول
فی اولیس اهل الشفع الدول
لکن کففت عن التفصیل بالجمل
اصلکم من ذری العلیاء فی قلل

للادیب الکامل مولوی فیض الحسن صاحب فی مدح السلطان عبد المجید خان خلد الله ملکه

ملقى بجنب الارض [illegible] … ولا طبيب ولا آس ولا راق
ابكي على بكاء غير منقطع … فليسخط الناس اجفاني [illegible]
قوم [illegible] … [illegible] ستر وعطوا في سوء اخلاق
اني اخاف على نفسي [illegible] … على الشفيق منهم كل اشفاق
سامي الذرا حامي [illegible] … طلق اليدين طويل الباع سواق
ساق السلاح الى [illegible] … صدق المقام الى العلياء سباق
قوم اذا [illegible] … ولا يعدون في شيء باخفاق
[illegible] … بسوءة وتراهم حسن اخلاق
لا يرغبون اذا [illegible] … في المال والخيل والاجمال والنوق
لا يصبرون على ماء [illegible] … وان تمالى عليهم جم فساق
يوفون بالعهد [illegible] … فلا تخاف لديهم نقض ميثاق
جادوا بانفسهم [illegible] … ولا يزالون في جمع وانفاق
اغر ساداة سيد ذو شرف … بيض كرام بنو عيص بن اسحاق
[illegible] … [illegible] مفتاح ارزاق
ليث اذا الدهر [illegible] … غيث [illegible]
يا ايها الملاء [illegible] انت لنا … مولى وانت مفدى كل آفاق
[illegible] … اخزاكم الله [illegible]
ان الاله [illegible] الدنيا [illegible] … [illegible] في نور واشراق
[illegible] الحبيب [illegible] … [illegible] العدو باغراق واحراق
[illegible] الكريم الباسل البطل … [illegible] من نفع وارفاق
لا بارك الله في [illegible] … عليك ثم عقوقي بعد آفاق
بكل ذي [illegible] … اذا دعى [illegible] بمصداق
[illegible] شديد [illegible] … [illegible] على [illegible]
[illegible] … [illegible] اسواق
[illegible] منهم على ظماء … كأس الحمام [illegible]

ولا حميم ولا جار ولا سكن … ولا نديم ولا كأس ولا ساق
حولي كثير من الاعداء [illegible] … [illegible] دون الله من واق
جفت [illegible] قست قلوبهم … فلا تلين بشيء من تملاق
فمن ينادي [illegible] اخي ثقة … [illegible] مشتاق
[illegible] الى قتل [illegible] … [illegible] الابطال عن ساق
عن آل عثمان [illegible] … الى الطعان شديد البأس [illegible]
فتيان صدق [illegible] … لا يجلسون لدى قوم باطراق
بيض كرام [illegible] … [illegible] عليهم كل [illegible]
ان سيم اصغرهم خسفا [illegible] … يغضب [illegible] السيف [illegible]
يسقون [illegible] … لا يشربون [illegible]
[illegible] من جاه [illegible] … [illegible] عهد باطلاق
[illegible] عليهم [illegible] … عن الثناء [illegible] واغراق
امر جلي وشان غير ملتبس … [illegible] ومصداق
رأس [illegible] … [illegible] باق
فك الرقاب [illegible] … [illegible]
[illegible] اذا [illegible] … [illegible]
كذلك يفعل من [illegible] … [illegible] كل اعراق
يثني عليك [illegible] مناقبه … [illegible] من سم وترياق
قلب قوي ورأي [illegible] … [illegible] السيف [illegible]
لمن يوالي [illegible] … لمن يعادي [illegible]
[illegible] عليك [illegible] … بكل [illegible] شديد الضرب مخراق
[illegible] … [illegible] فوق اعناق
[illegible] … [illegible]
[illegible] … [illegible]
[illegible] … [illegible]

ملأت العين ومغيضا لحيحة ركب الا لمجيات حيا لا يماثله	الحدا عدوك في غيظ واختناق ولا يلد ابنه شيئا حب عشاق هذا وحجوكم خير نجمهم كم	استمجدوا بان على لكم كتب ندعو لكم ولمن فيكم لكم ولمن بذكركم ما شاء منكم ملا شفاق	من المديح فاكرم باوراق يثني عليكم ولا يثني باخلاق

لمخدوم العلماء مولانا مولوی محمد یعقوب صاحب فی مدح السلطان عبد الحمید خان خلد الله عظمته و سلطنته

الوعظ ينفع لو بالعلم والحكم	فالسيف لله وعاظ على القمم	فقتم ذلك من القرا السامية	ونقم هذا المن الفي سوى الحكم
لولاه لم يبلغ الدنيا اخرها	وامن كل وجود الدهر في العجم	والسيف الضيم اعلى حجته	كالبدر يجلو بالنور في الظلم
بحمية الملك المنصور منتصر	سيف لنشر دم الكفار كل خصم	اكرم بمن لطف المسلمين غد	لكن للانام [illegible] العدم
الخان سلطاننا عبد الحميد علا	ذي الجود والفضل والاحسان والكرم	طابت مناقبه عمت فضائله	جلت [illegible] من بارئ النسم
لولم يكن معشر الاسلام نصرة	للدين ما كنتم في الامن والسلم	لولاه لم يبق للاسلام من حرم	وهم لا [illegible] على وضم
خليفة السلف المنصور [illegible]	من ال عثمان خير الناس كلهم	الناس من [illegible] الاصل [illegible]	وقدرهم [illegible] الاقدار في الحمم
حرية النفس للانسان جوهرة	فقيمة المرء يعلو منه في القيم	الهند والترك والاسلام [illegible]	ولا [illegible] اعلاه في ذمم
بالاهل والمال سلطان علا ملكا	بالعلم والحلم والافضال والشيم	بشرى لكم جاء نصر الله [illegible]	طوبى لكم فقد [illegible] الامم
من كل سوء من الكفار [illegible]	في كل عصر لدى كل [illegible]	طوق النصارى على [illegible]	من [illegible] البر والكرم
في [illegible] من [illegible] العيش [illegible]	كفرا وبغيا على ما كان من [illegible]	كانوا [illegible] من ضلاله [illegible]	فضلا [illegible] بالسيف والسلم
لما رأى امرهم ما كان يردعهم	الا بقطع رؤس وبقتل [illegible]	[illegible] حيث ما [illegible]	جزاء ما [illegible] الا [illegible]
[illegible] كيف صار البغي من [illegible]	عادت عليهم بسوء [illegible]	[illegible] عن [illegible] سعوا	[illegible] المدائم زاد [illegible] الصمم
[illegible] حضرت لما لاح [illegible]	باعين السوء الا باعين [illegible]	فلا [illegible] الا [illegible]	[illegible] الاطراف [illegible]
من [illegible] وامطار [illegible]	[illegible] رعد [illegible]	رحوس [illegible] بالاحجار [illegible]	[illegible] بالنقم
كسحب [illegible] بعد [illegible]	من كل [illegible]	وامطر [illegible]	[illegible] من [illegible] بدم
حتى [illegible] بعد ما [illegible]	سحب المدائم من نار [illegible]	فكبروا الله لما كان [illegible]	فصار [illegible] بكاهم
واصبحوا لا يرى الا مساكنهم	ولا يرى فيه غير [illegible]	فالعفو عن [illegible] بعد [illegible]	يا احسن [illegible] يا احسن [illegible]
ينتقم حرمة الاسلام منتصرا	من كل [illegible]	عبد الكريم [illegible]	لا [illegible] الله [illegible]
[illegible] في سبيل [illegible]	من [illegible] السيف [illegible]	[illegible]	[illegible]

الله سلمكم الله بس الكوم	قد امرذ الكرم بالنون و القلم	اصوات معالمه في الحرب قد صادم	بحور الذنائب عنك طيب النغم
ايا ليل خوف قد مضت ثمت	ويا صباح بخير جئت فيتسمي	بقاهم لبقاء العالمين غدا	الوم يقر ومنا بالمهد لم يقم
حماية لحمى الاسلام دا لم في	قد بلغوا الجهد من غير ما سلم	دع كربلا مع بغداد او دع نجفا	قد بلغوا الجهد في خلافة الحرم
النصر من عند ربي دائم لكم	قاموا لنجدة ملة لاهل العلم والحكم	من النجف بعيش راغم معا	قاموا اللاهم انصار الحق مستقم
ستر وفي نور المؤمنين و لو	تريد ان يطفئوا انوارهم بفم	فيا سرور يك لمنافق كالائمة	وادفع بكيدهم في نحرهم فتم
موسه الرهان حبوة العالمين بكم	قضاء ربي اتى لا وفى نعم	الرجس بجند عليكم الله خاذلهم	نعلة نحو ب بيات بالصمم
لا زال منصورة والله ناصركم	بنصرة عند بلاء او خشتم	لا زال جود سماء الجو دونهم	معاقب لاحيان ملتزم
لو لم نصل فليصل منا مد الشهر	النطق يسعد الاسعاد للقلم	يا نفس لا تدعي ما ليس فيك لا	نقول ما قد قلت نمي
من ابن المهدي لدى النحر با	ما قلتها ليس الا غاية الملم	ان لم ترب نحن يحوم الدما تبها	وان اخلت عليها بار لنا القدم
يا رب صل وسلم طه ذا كرم	بالسيف نصرا فنحكم والدي الحكم	على النبي بن السيف ماديا	بالمؤمنين رؤوف سيد الامم

ايضا للاديب الكامل مولوي ذو الفقار علي صاحب

ولو الله الملك السعيد	كهف الورى عبد الحميد	حامي الشرع بعتخاد م	الحرمين محمد وهو عميد
ماحي الشنيعة قاتل	الكفار ذو البطش الشديد	قد انت سلطان البرية	الملوك لك العبيد
ابقاك ربك دائما	بالعز و الشرف المزيد	وحد الك في سكر التهم	او في السلام سل من حمايه
اذ انت حصن الحق غوث	الخلق والركن الشديد	ولطالما فتكت جيوش	شانك كل كفار عنيد
وقتلتهم وهنا منتهم	وقطعتهم حبل الوريد	ولقد سفكت دماءهم	حتى جرى بحر جديد
هذا وسيفك قاتل	للداءهم هل من مزيد	فاقطع رؤس الروس	راس الكفر ملعون طريد
لا تكثرت بجموعهم	لن يوزنن غنم بسيل	خذهم و بدد شملهم	اذ كلهم عند شريد
الله يخزيهم ويهلكهم	ويجعل كالحصيد	تعسا لهم سحقا لهم	من كل شيطان مريد
الله جيشك يا حميد	فمن المصائب لا تحيد	ابطال حرب عندهم	يوم القتال كيوم عيد
	يوم الوغى قرع الاسنة	عندهم تقبيل عيد	

تمت تمام

شجرۂ منظومۂ چشتیہ صابریہ

من تصنیف سیدنا و مولانا و مرشدنا و ہادینا قطب العالم جناب حضرت مولوی محمد قاسم صاحب رحمۃ اللہ علیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الٰہی غرق دریای گناہم
گناہ بے عدد را رہ بستم
حجاب مقصدم عصیان من شد
بآن رحمت کہ وقف عام کردی
نمی دانم چرا محروم ماندم
گدا خود را ترا سلطان چو دیدم
بحق مقتدای عشق بازان
امام راستبازان شیخ عالم
شہ والا گہر امداد اللہ
بحق بادشاہ عالم نور
شہ نور محمد نور مطلق
بآن شاہ شہیدان حاج حرمین
بعبد الباری شیخ طریقت
بعبد الہادی ہادی پیران
بحق شاہ عضد الدین اعنی
بآن غواص دریای حقیقت

تو میدانی و خود ہستی گواہم
ہزاران بار توبہ اشکستم
گناہم موجب خسران من شد
جہان را دعوت اسلام کردی
بدین آئین چنین مغموم ماندم
بدرگاہ تو ای رحمان دویدم
رئیس و پیشوای جان گدازان
ولی خاص صدیق معظم
کہ بحر عالم ست امداد اللہ
رئیس رہستان ثانی طیفور
امام اولیا صدیق برحق
شہ عبد الرحیم غوث دارین
چراغ دین احمد شمع ملت
امیر و دستگیر دستگیران
نہنگ بحر عشق و بحر معنی
محمد مکی قطب طریقت

بشمس چرخ دین شاه محمدی ‏ ‏ ‏ که هم هادی بد و هم بود مهدی
بحق بحر مواج معانی ‏ ‏ ‏ محب الله محی الدین ثانی
بحق بوسعید فخر اقران ‏ ‏ ‏ جنید وقت خود و شبلی دوران
بسلطان المشائخ صدر اعلے ‏ ‏ ‏ نظام الدین شاه دین و دنیا
بحق صدر ایوان جلالت ‏ ‏ ‏ جلال الدین شمس چرخ رفعت
بحق عبد قدوس مقدس ‏ ‏ ‏ که گسترد ید چون او چرخ اطلس
بحق سرو بستان سعادت ‏ ‏ ‏ محمد جوهر کان سعادت
بحق سرور اہل معارف ‏ ‏ ‏ ملاذ اہل عرفان شیخ عارف
بحق احمد عبد الحق که افلاک ‏ ‏ ‏ بپیش رفعتش پست است از خاک
بحق مرکز اہل کمالات ‏ ‏ ‏ جلال الدین شه عالی مقامات
بشمس الدین خورشید جہانتاب ‏ ‏ ‏ امام وقت ده ابدال و اقطاب
بحق بحر زخار محبت ‏ ‏ ‏ بحق مشعل نار محبت
بحق نور چشمان اکابر ‏ ‏ ‏ علی احمد علاؤ الدین صابر
بحق شاه عالی آستانه ‏ ‏ ‏ فرید الدین یکتای زمانه
بشمس الاولیا بدر المشائخ ‏ ‏ ‏ امام الاصفیا فخر المشائخ
جناب خواجه قطب الدین چشتی ‏ ‏ ‏ که شسته از جہان نقش بہشتی
بحق آنکه شد او اولیا شه ‏ ‏ ‏ در او بوسه گاه اولیا شد
معین الدین حسن سنجری که بر خاک ‏ ‏ ‏ ندید و چرخ چون او مرد چالاک
فدا بر نام او جان و دلم باد ‏ ‏ ‏ نثار درگہش آب و گلم باد
بآن رشک ملایک فخر انسان ‏ ‏ ‏ سپه سالار پیکان خواجه عثمان
بحق مست حق شاه یگانه ‏ ‏ ‏ شریف زندنی فخر زمانه
بحق خواجه مودود چشتی ‏ ‏ ‏ که سنگ را فیض او سازد بہشتی
بحق دُر یکتا جوهر پاک ‏ ‏ ‏ ابو یوسف چراغ هفت افلاک
بحق بو محمد محترم شاه ‏ ‏ ‏ که بد در روز خورشید و به شب ماه
بحق حاکم شہر ولایت ‏ ‏ ‏ ابو احمد در بحر ولایت

بلالان طیبان روان را — ابو اسحاق صیقل ساز جان را
بحق شاه والا جاه ممشاد — علو در عشق مولا کامل استاد
بحق بوهبیره زیب عالم — گل باغ سعادت فخر آدم
بحق آنکه دل در عشق حق بست — خذیفه مرعشی شیر ز مست
بحق پور ادهم محو یزدان — امیر عالم ابراهیم سلطان
بحق زبدهٔ نیکو نقیبان — فضیل ابن عیاض استاد عرفان
بعبد الواحد ابن زید شهباز — که بالا شد ز کروبی به پرواز
بحق مقتدای مقتدایان — حسن بصری امام پیشوایان
بحق شیر یزدان شاه مردان — در علم لدن و فیض رحمان
خلیج بحر رحمت منبع فیض — تجلی گاه یزدان مطلع فیض
بحق آنکه مداحش خدا شد — رسول پاک او را رهنما شد
علی ابن ابی طالب که خورشید — بنور خاکپای او درخشید
بحق آن که او جان جهانست — فدای روضه اش هفت آسمانست
بحق آن که محبوبش گرفتی — برای خویش مطلوبش گرفتی
پسندیدی ز جمله عالم آن را — بما بگذاشتی باقی جهان را
گزیدی از همه گلها تو او را — نمودی صرف او هر رنگ و بو را
همه نعمت بنام او نمودی — دو عالم را بکام او نمودی
بآن کو رحمت للعالمین ست — بدرگاهت شفیع المذنبین ست
بحق سرور عالم محمد — بحق برتر عالم محمد
بذات پاک خود کان اصل هستی ست — از و قائم بلندی ها و پستی ست
ثنا او نه عقد و رجان ست — که کنهش برتر از کون و مکان ست
دلم از نقش باطل پاک فرما — برا و خود مرا چالاک فرما
بکش از اندرونم الفت غیر — بشو از من هوای کعبه دیر
درونم را بعشق خویشتن سوز — بتیر درد خود جان و دلم دوز
دلم را محو یاد خویش گردان — ز رجب مراد خویش گردان

اگر نالایقم قدرت تو داری — کہ خار عیب از جانم برآری
بخوبی زشت را مبدل نمائی — سیاہی را بہ بخشی روشنائی
گناہم را اگر دیدی نگر ہم — بعفو و فضل خود اے شاہ عالم
بحرمان این گدائے خستہ تا کے — دعا نشنیدن سرگشتہ تا کے
بسے بگذشت شاہا نامرادم — بدرگاہت رسیدم ساز شادم
بچشم لطف اے حکم تو برسر — بحال قاسم بیچارہ بنگر

حمائل شریف معرّٰے و مترجم

الحمد للہ کہ اس **مطبع مجتبائی دہلی** نے جو کہ بفضلہ ہندوستان مین طبع مصاحف مین ممتاز و شہرۂ آفاق ہے بطور یادگار ایک حمائل شریف بطرز جدید موصوف بصفات ذیل ایک سال کی عرقریزی میں تیار کی۔

اس حمائل کو معری و مترجم دونون کہہ سکتے ہیں کیونکہ متن اس کا معری ہے اور حاشیہ پر ہندسہ دار آیۃ آیۃ کا بامحاورہ اردو ترجمہ **شاہ عبد القادر** رحمۃ اللہ لکھا ہے۔

اختلاف قرأت کا نشان جابجا وسط حاشیہ اور متن مین دیا ہے۔

پارہ پارہ اس حمائل شریف کا جُزو علیحدہ ہے۔

تصحیح مین وہ اہتمام بلیغ ہوا ہے کہ کسی مصحف کے طبع مین نہوا ہوگا چنانچہ اسی بنا پر یہ **اعلان** ہے کہ جو صاحب **متن** حمائل مین اگر کوئی غلطی زیر و زبر کی ہی نکالین تو ایک اشرفی یا دس روپیہ نقد پاوینگے

خوشنما - خوشخط - خوش تقطیع - ضخامت موزون - کاغذ سفید ولایتی نفیس صاف چکنا مضبوط کاغذ زرد خوشرنگ پر بھی کچھ جلدین طبع ہوئی ہین۔

جلد اس حمائل کی لیے اہتمام خاص سے عمدہ نفیس طلائی ساخت ولایتی بنوائی گئی ہے کہ ہر مقام پر ایسی جلد کا بننا محال ہے اس حمائل مین وہ جمیع صفات موجود ہین جو کہ حمائل مین ہونی ضرور لابد ہین آج تک ہندوستان مین ایسی صفات کی حمائل شائع نہین ہوئی تھی اگر کوئی صاحب امتحاناً بشرط پسند خرید کرنا چاہین تو ویلوپی ایبل طلب فرمائین اگر ناپسند ہو فوراً ویلوپی ایبل مطبع کو واپس کرین۔

تشریح قیمت مع محصول ڈاک

حمائل کاغذ چکنا ولایتی سفید **بلا جلد** ؏	ایضاً **مجلد** چرمی درجۂ اعلیٰ ؏	ایضاً **مجلد** درجۂ اول ؏
کاغذ زرد **بلا جلد** . . . ؏	ایضاً **مجلد** چرمی درجۂ اعلیٰ ؏	ایضاً **مجلد** چرمی درجۂ اول ؏

یہ حمائل شریف تین وضع پر رکھی گئی ہے۔

(۱) محض سادہ بلا رنگ خانہ۔ (۲) متن خانئی۔ (۳) بیاض مابین متن و حاشیہ خانئی۔

قیمت تینون کی یکسان ہے

المشتہر محمد عبد الاحد مہتمم مطبع مجتبائی دہلی

یہ حمائل شریف ان مقامات سے بھی ملیگی کلکتہ ویلسلی اسلوا اربعہ مولوی حاجی محمد یعقوب صاحب تاجر کتب بمبئی پایدونی شاپ ۲۵ قاضی عبد الکریم و قاضی رحمۃ اللہ صاحبان کانپور مطبع نظامی جناب مولوی عبد الرحمن خان صاحب خلد اللہ تعالیٰ رو الپنڈی بازار کلان مولوی امام الدین صاحب تاجر کتب سکھر لوہنگ سندھ سیٹھ حاجی خان محمد اللہ یار و سر حدل و جنت

مختصر فہرست کتب

تالیفات حضرت حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکی نور اللہ مرقدہ

ضیاء القلوب	۳ر
غذاے روح	۳ر
گلزار معرفت	۱ر
مثنوی تحفۃ العشاق	۱ر
جہاد اکبر	۱ر
ارشاد مرشد	۱ر
دردنامہ غمناک	ـــ
تصفیۃ القلوب ترجمہ ضیاء القلوب	۳ر

تالیفات حضرت مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی دام ظلہ جلال ظلالہم

امداد السلوک ترجمہ رسالہ مکیہ تصوف	۳ر
ہدایۃ الشیعہ بجواب اعتراضات شیعہ	۳ر
زبدۃ المناسک مسائل و احکام حج	۳ر
لطائف رشیدیہ در تحقیق معانی بعض آیات قرآنی و ثبوت پردہ مروجہ شرفاے ہند با آیات و روایات و شرح حدیث گنوار رجل دخل الجنۃ	۱ر
سبیل الرشاد در مسائل مختلفہ اہلحدیث و مقلدین قرأت فاتحہ و جہر آمین وغیرہ	ــ ۱ر
راے نجیح در اثبات سنیت بست رکعت تراویح ...	ــ ۱ر
اوثق العریٰ در تحقیق جمعہ در قرے صغیرہ	۱ر
رد الطغیان اوقاف مرجہ معمولہ قراء کی مسنونیت کا اثبات اور اسکے بدعت ہونے کی تردید	۱ر
فتوے میلاد در حکم میلاد مروجہ	۱ر
رسالہ فاتحہ یہ رسالہ قرأت فاتحہ مقتدی کے بارہ میں عجیب و غریب واقع ہوا ہے کاغذ ولایتی	۱ر
رسالہ ظہر احتیاطی	ــ ر

تالیفات حضرت مولانا مولوی محمد قاسم صاحب نانوتوی

رحمۃ اللہ علیہ

جس نے مولانا کی تقریر سنی ہے وہ تو جانتا ہی ہے مگر جس نے نہیں سنی وہ بھی آپ کی تالیفات سے دریافت کر سکتا ہے کہ آپکو حق تعالیٰ نے کس درجہ کا علم و فہم عطا فرمایا تھا۔

آبحیات در اثبات حیات نبی صلے اللہ علیہ وسلم	عہ
ہدیۃ الشیعہ در رد روافض	عہ
اجوبہ اربعین کامل	عہ
تقریر دلپذیر	عہ
مباحثہ شاہجہانپور	۶ر
حجۃ الاسلام مع تتمہ	۳ر
قبلہ نما	۵ر
انتصار الاسلام	۲ر
گفتگوے مذہبی	۲ر
مناظرہ عجیبہ تحذیر الناس کے شبہات کا جواب ہے	۴ر
تصفیۃ العقائد سر سید احمد خان کی ایک تحریر کا جواب	۲ر
تحذیر الناس	۲ر
اسرار قرآنی	۱ر
توثیق الکلام	۱ر
حق صریح	۱ر
جمال قاسمی	۱ر
قصائد قاسمی	۲ر
لطائف قاسمی	۱ر
دلیل محکم	۱ر

انتباہ المومنین ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔	ا ر
تحفہ لحمیہ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔	۰ ر
سوانح عمری ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔	۲ ر

تالیفات مولٰنا اشرف علی صاحب

اصلاح الخیال ۔۔ ۔۔ ۔۔	۲ ر
سبق الغایات نسق الآیات	۸ ر
اصلاح ترجمہ نذیریہ دہلویہ یعنی مولوی نذیر احمد خان دہلوی کے ترجمہ کی اصلاح ۔۔ ۔۔	ا ر
تعلیم الدین قدیم ۔۔ ۔۔ ۔۔	۲ ر
مکتوبات امدادیہ ۔۔ ۔۔ ۔۔	عہ ر
صفائی معاملات ۔۔ ۔۔ ۔۔	ا ر
مجموعہ خطب ماثورہ ۔۔ ۔۔	ا ر
اکسیر در اثبات تقدیر ۔۔ ۔۔	۶ ر
فروع الایمان ۔۔ ۔۔ ۔۔	۲ ر
جزاء الاعمال ۔۔ ۔۔ ۔۔	ا ر
علاج القحط والوباء ۔۔ ۔۔	ضر
شجرہ مع تاریخہائے وفات بزرگان سلسلہ و مقامہائے دفن معہ رسالہ تعلیم الطالب ۔۔ ۔۔	ا ر
کرامات امدادیہ ۔۔ ۔۔ ۔۔	۲ ر
حق السماع ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔	ٹ ر
رسالہ تجوید القرآن ۔۔ ۔۔ ۔۔	ا ر
تحقیق تعلیم انگریزی ۔۔ ۔۔	۔ ر

حقوق الاسلام مترجم عربی ۔	۰ ر
اصلاح الرسوم یہ بھی جامع کتاب اس سے پہلے دیکھنے و سننے میں نہیں آئی اس میں پیدائش سے لیکر مرنے تک جس قدر رسوم شایع ہوگئی ہیں ان سبکی تردید مدلل بدلائل شرعیہ باضافہ دس فصل مطبوعہ دوم	۴ ر
طریقہ مولد ۔۔ ۔۔ ۔۔	ضر
حفظ الایمان ۔۔ ۔۔ ۔۔	۔ ر
تعلیم الدین مع تکمیل الیقین اس کتاب میں بہت سے مباحث سائنس اور اسلام کے مع حصہ ضروری بحث تب تعلیم الدین شامل ہے اسکے مطالعہ سے اکثر شبہات فلاسفران کا حل ہوجاتا ہے اسکی خوبی اسکے مطالعہ سے ہی معلوم ہو سکتی ہے اکثر ضروریات اس میں درج ہیں ۔ چکنا کاغذ	عہ
دیسی کاغذ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔	۱۲ ر
الخطاب الملیح فی تحقیق المہدی والمسیح ۔۔ ۔۔ ۔۔	

رسائل متفرقہ

غرایب البیان فی مناقب نعمان ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔	۳ ر
ترغیب الصلوٰۃ ۔۔ ۔۔ ۔۔	۲ ر
مسامرہ فی شرح المسایرہ ۔۔ ۔۔	
ہدایت الرشید ۔۔ ۔۔ ۔۔	۳ ر
ارجح لدفع المنتجہ ۔۔ ۔۔	۸
احسن القرے فی توضیح اوثق العرے مولفہ حضرت مولٰنا محمود حسن صاحب مد فیوضہم	
فصل الخطاب فی تحقیق مسئلۃ الغراب	ا ر
مطرقۃ الکرامۃ علی مرآۃ الامامہ	
قرآن شریف بلالی کلاں مجلد	۴ ع ر
قرآن شریف مترجم مجلد	۴ ع ر
” ” بلا جلد	۴ عہ ر
حمائل شریف انصاری مجلد کاغذ سفید	۴ ع ر
” ” ” نیلگوں	۱۰ ع ر
” ” غیر مجلد سفید	ع
” ” ” نیلگوں	۴ ع ر
” مصطفائی مجلد بارچہ	عہ
حمائل شریف مترجم مطبوعہ میرٹھ مجلد	۴ ع ر
” ” ” بلالی	ع
حمائل شریف مترجم و محشی بلالی	۴ ع

نیز ہر قسم کی درسیہ کتب بھی یہاں سے ملسکتی ہیں +

المشتہر محمد یحیٰی لال مسجد گنگوہ ۔ ضلع سہارنپور (پنجاب)

مطبوعہ بلالی سٹیم پریس ساڈہورہ